رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

REGD No. L. 5254

157

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ
عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل

ربوہ

یوم جمعہ

خطبہ نمبر ۴۴

۱۳ ربیع الثانی ۱۳۷۶ھ

قیمت سالانہ ۲۴ روپے

فی پرچہ ۱ ۔/

جلد ۴۵/۱۰ | ۱۶ نبوت ۱۳۳۵ ہش ۱۶ نومبر ۱۹۵۶ء | نمبر ۲۶۹

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۱۵ نومبر۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

طبیعت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے۔ الحمدللہ

احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۔ اخبار احمدیہ ۔

ربوہ ۱۵ نومبر۔ حضرت مرزا شریف احمد صاحب سلمہ ربہ کی طبیعت سر میں شدید درد اور زکام کی وجہ سے ناساز ہے۔ احباب دعائے صحت فرمائیں:۔

چینی اور روسی رضا کاروں کو مشرق وسطیٰ میں داخل نہ ہونے دیا جائے

اقوام متحدہ سے امریکہ کے صدر آئزن ہاور کا مطالبہ

واشنگٹن ۱۵ نومبر۔ امریکہ کے صدر آئزن ہاور نے کل یہاں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے اقوام متحدہ پر زور دیا کہ روسی اور چینی رضا کاروں کو مشرق وسطیٰ میں داخل ہونے کی اجازت نہ دی جائے۔ انہوں نے کہا اگر روس اور چین کی طرف سے اس قسم کی مداخلت کی جائے اور اس مداخلت کو روکنے کے لئے اقوام متحدہ کو کوئی کارروائی کرنی پڑے۔ تو یہ کارروائی منظور کردہ قراردادوں تک محدود نہیں رہے گی۔ انہوں نے مزید کہا موجودہ حالات میں میں بین الاقوامی مسئلوں کو حل کرنے کے لئے چار طاقتی کانفرنس کے حق میں نہیں ہوں۔ کیونکہ اس سے اقوام متحدہ کی مساعی میں خلل پڑنے کا اندیشہ ہے۔ انہوں نے کہا اسی خیال کے پیش نظر میں اس بات کا بھی روادار نہیں ہوں۔ کہ ان امور پر برطانیہ اور فرانس سے بھی گفت و شنید کی طرح پڑے۔

اُدھر ماسکو کے مصری سفارت خانے کو اپنی حکومت کی طرف سے یہ ہدایت موصول ہو گئی ہے۔ کہ روسی رضا کاروں کی خدمات کے سلسلہ میں حکومت کی طرف سے جو پیشکش بھی کی جائے۔ وہ اسے قبول کرے ایک اطلاع کے مطابق اب تک ۵۰ ہزار روسی رضا کار مصر جانے کے لئے اپنی خدمات پیش کر چکے ہیں۔ پچھلے دنوں روس کی خبر رساں ایجنسی تاس نے اعلان کیا تھا کہ اگر برطانیہ فرانس اور اسرائیل کی فوجیں مصر سے نہ نکلیں۔ تو حکومت روس روسی رضا کاروں کے مصر جانے پر پابندی نہیں لگائے گی۔ اُدھر

انڈونیشیا میں بھی ۶۵ ہزار رضا کار مصر جانے کے لئے اپنے نام پیش کر چکے ہیں حکومت چین کے ایک ترجمان نے بھی اعلان کیا ہے کہ تقریباً ۲ ½ لاکھ چینی رضا کاروں نے مصر جانے کے لئے اپنے نام لکھوائے ہیں اور ابھی نام لکھوانے کا سلسلہ جاری ہے۔

عالمی پولیس فورس کو مصر بھیجنے کے آخری احکام دے دیئے گئے

پہلا دستہ آج صبح سے پہلے روانہ نہ ہو سکے گا۔

نیپلز ۱۵ نومبر۔ عالمی پولیس فورس کے ابتدائی دستے کل صبح نیپلز سے مصر روانہ ہونے والے تھے۔ لیکن بعض ٹیکنیکل وجوہات کی بناء پر ان کی روانگی ملتوی کر دی گئی۔ تازہ اطلاع کے مطابق اب دستوں کو مصر بھیجنے کے آخری احکام دے دیئے گئے ہیں۔ پولیس کے ایک ترجمان کے بیان کے مطابق پہلا دستہ آج صبح سے پہلے روانہ نہ ہو سکے گا۔ یہ آخری احکام پولیس فورس کے کمانڈر میجر جنرل برنز کو اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل مسٹر ہمرشولڈ نے بحری تار کے ذریعہ بھیجے ہیں۔ یہ احکام سات ملکوں کی مشاورتی کمیٹی کے اجلاس کے بعد بھیجے گئے۔ یہ کمیٹی جنرل اسمبلی نے مقرر کی تھی۔ یہ احکام بھیجنے کے بعد مسٹر ہمرشولڈ نیو یارک سے روم روانہ ہو گئے۔ جہاں سے وہ نیپلز اور قاہرہ جائیں گے۔ روانگی سے قبل انہوں نے برطانوی وزیر خارجہ مسٹر سلون لائڈ اور فرانسیسی وزیر خارجہ موسیو پینو سے ملاقات کی۔ اور مصر میں عالمی فورس متعین کرنے کے بارہ میں انہیں مصر کے رویہ سے آگاہ کیا۔ ایک اطلاع کے مطابق پہلا دستہ اسمٰعیلیہ کے ہوائی اڈے پر اترے گا۔ اس اڈے کے قریب ایک ہزار سپاہیوں کی رہائش کا انتظام کیا گیا ہے میجر جنرل برنز نے کہا ہے کہ عالمی پولیس فورس کا ہیڈ کوارٹر نہر سویز کے مغرب میں ہو گا:۔

کراچی میں جہاز سازی کے کارخانہ نے کام شروع کر دیا

کراچی ۱۵ نومبر۔ یہاں پاکستان کے صنعتی ترقیاتی کارپوریشن کے جہاز سازی کے کارخانہ میں عنقریب تین میں سے ایک جہاز بنانے کا کام شروع کر دیا جائے گا۔ جس کے متعلق حال ہی میں بعض یورپی ممالک سے آرڈر موصول ہوئے ہیں

اسرائیل کو فوجیں ہٹانے کی ہدایت

لنڈن ۱۵ نومبر۔ برطانیہ نے اسرائیل سے پھر کہا ہے۔ کہ وہ غزہ اور جزیرہ نمائے سینائی سے اپنی فوجیں واپس بلالے۔ کل یہاں دفتر خارجہ کے ایک ترجمان نے کہا۔ اسرائیل سے کہا گیا ہے کہ وہ ۱۹۴۹ء کی عارضی صلح کی سرحدوں پر اپنی فوج کو واپس لے جائے:۔

عالمی پولیس فورس میں شامل ہونے والے ممالک

روم ۱۵ نومبر۔ عالمی پولیس فورس میں شرکت کے لئے ڈنمارک اور ناروے کے ۱۱۹ جوان نیپلز پہنچ گئے ہیں۔ جہاں سے انہیں مصر بھیجا جائے گا۔ اسی طرح ہندوستان کا ایک دستہ بھی عنقریب وہاں پہنچنے والا ہے۔ مزید برآں چیکوسلواکیہ اور نیوزی لینڈ نے بھی اپنے دستے بھیجنے کی پیشکش کی ہے:۔

اکھڑاکی گولیاں
ھمدرد نسواں
دواخانہ خدمت خلق ربوہ
سے طلب فرمائیں

لاہور سرگودھا کے درمیان ہمیشہ طارق ٹرانسپورٹ کمپنی
کی نئی و آرام دہ بسوں میں سفر کیجئے
وقت کی پابندی تجربہ کار ڈرائیور خوش اخلاق عملہ

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

۴۴

چندہ تحریک جدید کے نئے سال میں پہلے سے بھی زیادہ جوش اخلاص اور قربانی سے حصہ لو اور بڑھ چڑھ کر وعدے لکھواؤ

تا کہ تمہیں خدا تعالےٰ کی برکتیں حاصل ہوں اور دنیا کے گوشے گوشے میں اسلام اور احمدیت کی اشاعت ہو

فتنہ منافقین کے متعلق ۲۵ برس قبل کی شائع شدہ ایک پیشگوئی جو آج لفظاً لفظاً پوری ہو رہی ہے۔

غیر مبایعین نے خود اقرار کر لیا ہے کہ ان کا موجودہ فتنہ سے لاتعلقی کا دعویٰ جھوٹا تھا

از حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ

فرمودہ ۲ر نومبر ۱۹۵۶ء بمقام ربوہ

یہ خطبہ صیغہ زود نویسی اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے۔ خاکسار محمد یعقوب مولوی فاضل انچارج شعبہ زود نویسی

سورۂ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

گذشتہ ہفتہ پہلے خدام الاحمدیہ میں اور اسکے بعد انصار اللہ کے اجتماع میں متواتر تقاریر کرنے کی وجہ سے

میری طبیعت

خراب ہوگئی اور اسہال آنے شروع ہو گئے۔ اسہال آنے کی وجہ سے اتنی کمزوری ہوگئی۔ کہ نہ تو خوراک ہضم ہوتی تھی۔ اور نہ جسم میں چلنے پھرنے کی طاقت تھی۔ ڈاکٹروں نے کہا کہ حرکت بند کر دی جائے۔ اور نہ آپ سیر کے لئے باہر جائیں۔ اور نہ اوپر کی منزل سے نیچے اتریں۔ بلکہ ہر وقت لیٹے رہیں۔ ڈاکٹروں کی اس ہدایت کے مطابق میں نے پچھلے دنوں نماز دل میں آنا بھی بند کر دیا۔ اب اگرچہ طبیعت پہلے سے اچھی ہے۔ مگر ابھی تک ضعف پایا جاتا ہے۔ مگر پھر بھی میں جمعہ پڑھانے کے لئے آ گیا ہوں۔

پچھلے خطبہ جمعہ میں میں نے

تحریک جدید کے نئے سال کے چندہ کا اعلان

کیا تھا اور آج پھر میں دوستوں کو توجہ دلاتا ہوں کہ تحریک جدید کی ذمہ داری بہت بڑی ذمہ داری ہے۔ اس لئے دوستوں کو چاہیئے کہ وہ جلد سے جلد اپنے وعدے لکھوائیں تاکہ تحریک جدید کے دفتر کو اس بات کا اطمینان ہو جائے کہ اگلے سال ان کا کام آسانی سے چل سکے گا۔ طبیعت

کی خرابی کی وجہ سے جو خطبہ پچھلے جمعہ میں میں نے دیا تھا وہ میں سن نہیں سکا تھا جس کی وجہ سے وہ خطبہ ابھی تک شائع نہیں ہو سکا۔ کچھ عرصہ سے میرے خطبات بغیر میرے دیکھنے کے شائع ہو رہے ہیں اور

صیغہ زود نویسی

کی طرف سے ان پر یہ نوٹ دے دیا جاتا ہے کہ یہ خطبہ صیغہ اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے۔ اب اگرچہ میں نے خطبات سننے شروع کر دیئے ہیں۔ لیکن بیماری کی وجہ سے چونکہ جو دوائیں مجھے دی جاتی ہیں۔ وہ خواب آور ہوتی ہیں۔ اس لئے خطبہ کے کچھ حصے ایسے بھی ہوتے ہیں جو اونگھ میں ہی گزر جاتے ہیں۔ جس کی وجہ سے اگر کوئی غلطی ہو تو میں اس کی اصلاح نہیں کر سکتا۔ اس لئے محکمہ انہیں اپنی ذمہ داری پر ہی شائع کر دیتا ہے۔ اسہال کی وجہ سے بھی جو دوائیں مجھے دی جا رہی ہیں۔ وہ ایک حد تک خواب آور ہوتی ہیں۔ کیونکہ ان

دواؤں کی غرض یہ ہے

کہ انتڑیوں کو حرکت سے روکا جائے اور اسکے لئے جو دوائیں دی جاتی ہیں۔ وہ مسکن ہوتی ہیں۔ اس لئے میں کوئی مضمون پوری توجہ سے نہیں سن سکتا۔ اونگھ آنے کی وجہ سے کئی حصے اوجھل ہو جاتے ہیں۔ گھر میں میری بیوی اگر کوئی خط سناتی ہیں۔ تو بعض دفعہ چونکہ اونگھ آ جاتی ہے۔ اس لئے مجھے دوبارہ پوچھنا پڑتا ہے کہ کیا بات ہے اور جب تک میں ان حصوں کو جو اونگھ کی حالت میں گزر جاتے

ہیں بیداری کی حالت میں دوبارہ نہ سن لوں مضمون پوری طرح ذہن میں مستحضر نہیں ہوتا اور اگر کوئی غلطی ہو۔ تو میں اس کی طرف سنانے والے کو توجہ نہیں دلا سکتا۔

بہرحال میری طبیعت کے خراب ہونے کی وجہ سے خطبہ سنانے پر بھی دیر لگی۔ آج صبح میں نے خطبہ سن لیا ہے اور انشاء اللہ کل یا پرسوں الفضل میں چھپ جائے گا جماعتوں میں جو نہی میرا یہ خطبہ پہونچے۔ وہ فوری طور پر اپنا اجلاس بلائیں۔ اور

خدام اور انصار

کو اس بات کا ذمہ وار قرار دیں۔ کہ وہ گھر بہ گھر پھریں۔ اور ہر احمدی سے تحریک جدید کے لئے وعدہ لیں۔ یہ کام پہلے ہی بہت اہم تھا۔ مگر جیسا کہ میں نے خطبہ میں بیان کیا تھا گزشتہ سال تحریک جدید پر

اڑھائی لاکھ روپیہ قرض

ہو گیا۔ اس قرض کو اتارنے اور بعض نئے مشن قائم کرنے کے لئے ضرورت ہے۔ کہ دوست پہلے سے بھی زیادہ جوش اور اخلاص اور قربانی سے کام لیں۔ اس سال ایک پروفیسر جرمنی سے یہاں آ رہے ہیں۔ اور وہ کچھ عرصہ ربوہ میں قیام کریں گے اور دینی تعلیم حاصل کریں گے۔ ان کے لئے بھی

اخراجات کی ضرورت

ہے۔ پھر نو طالب علم فلپائن سے دینی تعلیم کے لئے یہاں آ رہے ہیں۔ ان کے اخراجات بھی ادا کرنے ہوں گے۔

اس کے علاوہ ایک اور جرمن پادری جو نئے مسلمان ہوئے ہیں۔ اور جنہوں نے اپنی زندگی وقف کی ہے۔ تاکہ وہ ربوہ میں تعلیم حاصل کریں۔ اور پھر جرمنی میں تبلیغ اسلام کریں۔ ان کے انتظام کے لئے بھی روپیہ کی ضرورت ہوگی۔ پھر جیسا کہ میں نے پہلے بھی بتایا تھا فلپائن یونیورسٹی کے طلباء کی جو انجمن ہے اس کے آٹھ نوجوانوں نے بیعت کر لی ہے۔ اور انہیں یقین ہے۔ کہ باقی طلباء میں بھی بہت جلد احمدیت پھیل جائے گی۔ اسی طرح کولون جرمنی میں ایک احمدی تھے جن کا نام مبارک احمد شولر تھا۔ وہ اس سال فوت ہو گئے ہیں۔ ان کی وفات کی وجہ سے وہاں کی جماعت ختم ہو گئی تھی مگر اللہ تعالےٰ نے ان کے بدلا میں اور کچھ اس فتنہ کے بدلہ میں جواب کھڑا کر دیا ہے یعنی بعض نئی جماعتیں عطا فرمائی ہیں۔ کیونکہ اس کا وعدہ ہے۔ کہ اگر تم واقعہ میں مومن ہو گے۔ اور پھر تم میں سے کوئی شخص تمہارے نظام دینی سے الگ ہو جائے گا۔ تو ہم اس کے بدلہ میں کئی قومیں سے ایک قوم تمہیں دیں گے۔ چنانچہ خدا تعالےٰ نے اپنے اس وعدہ کو پورا کیا۔ اور ان کے بدلہ میں ہمیں

کئی نئی جماعتیں

عطا فرما دیں۔ جیسا کہ میں نے بتایا ہے فلپائن میں ۸ طلباء نے بیعت کی ہے اور اس طرح وہاں ایک نئی جماعت قائم ہو گئی ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اسی طرح جرمنی میں ایک جگہ گوپنجن (Goppingen) ہے۔ وہاں بھی ایک نئی جماعت قائم ہوئی ہے۔ پھر جرمن سے ایک ایسے شخص کا جس کا ہمارے مبلغ سے پہلے کوئی تعلق نہیں تھا۔ میرے نام ایک خط آیا۔ وہ چونکہ جرمن زبان میں تھا اس لئے میں نے وہ خط چودھری عبد اللطیف صاحب مبلغ جرمنی کو بھیج دیا۔ تاکہ وہ اس کا ترجمہ کر کے مجھے بھیجیں۔ انہوں نے اس خط کا ترجمہ کر کے مجھے بھیج دیا ہے۔ جس سے معلوم ہوا ہے۔ کہ خط لکھنے والا ایک فوجی افسر ہے۔ اس نے لکھا ہے۔ کہ میں نے آپ کا انگریزی ترجمۃ القرآن پڑھا ہے۔ اور اس سے میں بہت متاثر ہوا ہوں۔ اور میں آپ کی جماعت میں داخل ہوتا ہوں۔ جب فرصت ہوئی۔ میں ہیمبرگ جاؤنگا اور احمدیہ مشن سے تعلقات قائم کروں گا۔ اگر اس شخص کے ذریعہ اس علاقہ میں تبلیغ شروع ہو جائے۔ تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے وہاں بھی احمدیت پھیل سکتی ہے۔ اور اگر اسے بھی ایک جماعت شمار کر لیا جائے۔ تو یہ دوسری جماعت ہے۔ جو اس فتنہ کے بعد جرمنی میں قائم ہوئی ہے۔ پھر ایک جماعت

سکنڈے نیویا میں

قائم ہوئی ہے۔ گویا یہ چار نئی جماعتیں ہیں۔ جو اس تھوڑے سے عرصہ میں غیر ممالک میں قائم ہوئی ہیں۔ جیسا کہ میں نے ایک خطبہ میں بیان کیا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے مومنوں سے یہ وعدہ فرمایا ہے۔ کہ اگر کوئی شخص تمہارے نظام دینی سے الگ ہو جائے گا۔ تو اللہ تعالیٰ اس کے بدلہ میں تمہیں ایک قوم دے گا۔ جو مومنوں کے ساتھ نہایت انکسار کا تعلق رکھنے والی اور کفار کی شرارتوں کا دلیری سے مقابلہ کرنے والی ہوگی۔ گویا اس نے یہ اعلان کیا ہے۔ کہ اگر تم واقعہ میں مومن ہو۔ تو جو تمہارے نظام کو چھوڑے گا۔ اس کے متعلق تم کو کچھ کرنے کا حکم نہیں۔ بلکہ اس کے متعلق ہم اپنے اوپر ایک ذمہ داری لیتے ہیں۔ اور وہ ذمہ داری یہ ہے۔ کہ ایک ایک شخص کے بدلہ میں ہم ایک ایک قوم کفار میں سے لا کر تمہارے اندر داخل کریں گے۔ چنانچہ اس فتنہ کے بعد ہی کئی سو افراد تو اس ملک میں احمدیت میں داخل ہو سے۔ اور دوسرا فضل اللہ تعالیٰ نے یہ کیا۔ کہ غیر ممالک میں چار نئی جماعتیں قائم کر دیں۔ جن میں سے دو جرمنی میں قائم ہوئی ہیں۔ ایک فلپائن میں قائم ہوئی ہے۔ اور ایک سکنڈے نیویا میں نئی جماعت بنی ہے۔ سوئٹزرلینڈ سے بھی جو خبریں آ رہی ہیں۔ وہ خوش کن ہیں۔ ہمارے مبلغ کی آسٹریا کی ایک یونیورسٹی میں بڑی کامیاب تقریر

ہوئی۔ وقت اگرچہ ختم ہو گیا تھا۔ مگر پھر بھی سوال و جواب کا سلسلہ جاری رہا۔ اور ان لوگوں نے خواہش کی کہ اس قسم کی اور تقاریر بھی ہونی چاہئیں۔ غرض اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں جو وعدہ فرمایا تھا۔ کہ یا ایھا الذین اٰمنوا من یرتدّ منکم عن دینہٖ فسوف یاتی اللّٰہ بقوم یحبّھم ویحبّونہٗ۔ کہ اے مومنو اگر تم میں سے کوئی شخص تمہارے نظام دینی کو چھوڑ دے۔ تو اگر تم سچے مومن ہو۔ تو تمہیں گھبرانے کی ضرورت نہیں۔ اگر وہ شخص جو تم سے الگ ہوا ہے۔ وہ واقعہ میں تمہارے نظام سے جدا ہو گیا ہے۔ تو ہم اس کی جگہ پر تمہارے غیروں میں سے تمہیں ایک قوم دیں گے۔ وہ وعدہ بڑی شان سے پورا ہوا ہے۔ اور اس طرح

یہ بات ثابت ہو گئی ہے

کہ تم واقعہ میں مومن ہو۔ اور تم سے الگ ہونے والے واقعہ میں ایک سچے دینی نظام سے الگ ہوئے ہیں۔ کیونکہ وہ ان کی جگہ ایک قوم لے آیا ہے۔ اور پھر یہ قوم بڑھتی چلی جائے گی۔ اور اتنی بڑھے گی۔ کہ احمدیت دنیا کے کناروں تک پھیل جائیگی۔ اور جوں جوں خدا تعالیٰ کے وعدے پورے ہوں گے۔ تمہیں اس کی برکتیں نصیب ہوں گی۔ پس تمہیں چاہیئے۔ کہ تحریک جدید کے نئے سال میں زیادہ سے زیادہ وعدے لکھواؤ۔ تاکہ دنیا کے گوشہ گوشہ میں اسلام اور احمدیت کی اشاعت ہو۔

کل ہی

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ایک پیشگوئی

ملی ہے۔ جو پیر سراج الحق صاحب نعمانی کی کتاب "تذکرۃ المہدی" میں درج ہے۔ یہ کتاب ۱۹۲۱ء میں لکھی گئی تھی۔ اس میں پیر سراج الحق صاحب لکھتے ہیں کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ایک دفعہ فرمایا۔ کہ "خدا نے مجھے خبر دی ہے۔ کہ ہمارے سلسلہ میں بھی سخت تفرقہ پڑے گا۔ کہ فتنہ انداز اور ہوا و ہوس کے بندے جدا ہو جائیں گے۔ پھر خدا تعالیٰ اس تفرقہ کو مٹا دیگا۔ باقی جو کٹنے کے لائق اور راستی سے تعلق نہیں رکھتے۔ اور فتنہ پرداز ہیں۔ وہ کٹ جائیں گے۔ اور دنیا میں ایک حشر برپا ہوگا۔ وہ اول الحشر ہوگا۔ اور تمام بادشاہ آپس میں ایک دوسرے پر چڑھائی کریں گے۔ اور ایسا کشت و خون ہوگا۔ کہ زمین خون سے بھر جائیگی۔ اور ہر ایک بادشاہ کی رعایا بھی آپس میں خوفناک لڑائی کرے گی۔ ایک عالمگیر تباہی آوے گی۔ اور ان تمام

واقعات کا مرکز ملک شام ہوگا۔ صاحبزادہ صاحب اس وقت

میرا لڑکا موعود ہوگا

خدا نے اس کے ساتھ ان حالات کو مقدر کر رکھا ہے۔ ان واقعات کے بعد ہمارے سلسلہ کو ترقی ہوگی۔ اور سلاطین ہمارے سلسلہ میں داخل ہوں گے۔ تم اس موعود کو پہچان لینا۔ یہ ایک بہت بڑا نشان پسر موعود کی شناخت کا ہے۔"

(تذکرۃ المہدی حصہ دوم صـ۳)

اب دیکھو جماعت میں

منافقین کا موجودہ فتنہ

۵۶ء میں پیدا ہوا ہے اور یہ کتاب ۲۱ء کی چھپی ہوئی موجود ہے۔ کوئی کہہ سکتا ہے۔ کہ جو کچھ کہا گیا ہے۔ وہ جھوٹ ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے یہ بات نہیں کہی۔ لیکن یہ جھوٹ کتنا سچا ہے۔ کہ خدا تعالیٰ کی باتوں کی طرح پورا ہو گیا۔ اس سے ثابت ہوتا ہے۔ کہ یہ روایت جھوٹی نہیں۔ بلکہ ایک سچی پیشگوئی تھی۔ جو

لفظاً لفظاً پوری ہو گئی ہے

اگر اس کے پورا ہو جانے کے بعد بھی کوئی شخص کہتا ہے۔ کہ یہ جھوٹ ہے۔ تو اس کی مثال ویسی ہی ہوگی۔ جیسے مشہور ہے۔ کہ کوئی بزدل آدمی ایک جنگ میں زخمی ہو گیا۔ اس کے زخم سے خون بہہ رہا تھا۔ لیکن بزدلی کی وجہ سے وہ ماننا نہیں چاہتا تھا۔ کہ وہ واقعہ میں زخمی ہے۔ وہ بھاگتا چلا جا رہا تھا۔ اور زخم پر ہاتھ لگا کر کہتا جاتا تھا۔ کہ یا اللہ یہ خواب ہی ہو۔ یا اللہ یہ خواب ہی ہو۔ اسی طرح گو یہ پیشگوئی پوری ہو گئی ہے۔ لیکن آج کل کے منافق کہہ سکتے ہیں۔ کہ خدا کرے یہ بات جھوٹ ہی ہو۔ لیکن صرف ان کے منہ سے کہہ دینے سے یہ جھوٹ کس طرح ہو سکتا ہے۔ یہ ایک سچی پیشگوئی تھی۔ جو

بڑی شان سے پوری ہوئی ہے

اس کے بعد اگرچہ میری طبیعت میں ابھی ضعف باقی ہے۔ مگر میں جماعت کو یہ بتانا چاہتا ہوں۔ کہ پیغامی جماعت پہلے تو یہ کہا کرتی تھی۔ کہ ہمارا اس فتنہ سے کوئی تعلق نہیں۔ لیکن اب انگریزی کی یہ مثل کہ "بلی تھیلے سے باہر آ گئی ہے"۔ ان پر پوری طرح صادق آ گئی ہے۔ چنانچہ پیغام صلح کے ایک تازہ پرچہ میں گجرات کے ایک

پیغامی وکیل کا ایک مضمون

چھپا ہے۔ جس میں انہوں نے لکھا ہے۔ کہ "ہم ربوہ میں نئی تحریک آزادی کے علمبرداروں کو علی الاعلان یہ تلقین کرتے ہیں۔ کہ وہ اصلاح کے اس کام کو جاری رکھیں اور استقلال۔ عزم۔ اخلاص اور جوش ایمان سے باطل کے اژدہا کو کچلنے میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہ کریں۔ ختم نبوت کے تم قائل ہو۔ تکفیر سے تم باز آ چکے ہو۔ تمہارے اور ہمارے درمیان اب صرف محمودیت کا ہی پردہ ہے۔ اس کو بھی چاک چاک کر دو۔ ہم ربوہ کے آزادی پسند عناصر کا خیر مقدم کرتے ہیں۔ اس تحریک آزادی میں جو علماء و مبلغین ہیں۔ وہ جونہی محمودیت کے حصار سے آزاد ہوں۔ ہمارے ساتھ شامل ہو سکتے ہیں۔ ہمارے ہاں ان کے لئے عزت کی جگہ ہے۔ تبلیغ کے لئے مواقع ہیں۔ تقریر کے لئے اسٹیج ہے۔ تبلیغ کے لئے تنظیم ہے۔ آؤ ہم سب تفرقہ کو مٹا کر ایک ہو جائیں۔"

(پیغام صلح ۱۳ر اکتوبر ۵۶ء)

اس مضمون نے بتا دیا ہے

کہ پیغامیوں کی یہ بات کہ ہمارا اس فتنہ سے کوئی تعلق نہیں۔ بالکل جھوٹ تھی۔ کیونکہ اب انہوں نے صاف طور پر لکھ دیا ہے۔ کہ ہم ربوہ کے باغیوں کو

پوری طرح مدد دینے کے لئے

تیار ہیں۔ ہمارا نظام ان کے لئے حاضر ہے۔ ہمارا روپیہ ان کے لئے حاضر ہے۔ اور ہم اپنا سٹیج انہیں تقریریں کرنے کے لئے دیں گے۔ لیکن میں ان سے پوچھتا ہوں۔ کہ اے بہادرو۔ تمہارے

مولوی محمد علی صاحب

بڑے تھے یا عبد المنان بڑا ہے۔ تم نے مولوی محمد علی صاحب کی کتنی مدد کی تھی۔ تمہاری تنظیم اور تمہارا روپیہ ان کے کس کام آیا تھا۔

تمہاری تنظیم اور روپیہ

ان کے اتنا ہی کام آیا۔ کہ انہوں نے مرتے وقت

وصیت کی۔ کہ تمہارے اکابر ان کے جنازہ کو بھی ہاتھ نہ لگائیں۔ اور آج تم ان باغیوں سے کہہ رہے ہو کہ تم ہمارے نظام میں شامل ہو جاؤ۔ ہماری تنظیم ہمارا روپیہ اور ہمارا اسٹیج تمہارے لئے وقف ہے۔ اگر تم اتنے بہادر تھے۔ تو تم نے خواجہ کمال الدین صاحب اور مولوی محمد علی صاحب کی کیوں مدد نہیں کی تھی۔

مولوی محمد علی صاحب

نے خود لکھا ہے کہ میں نے ساری عمر جماعت کی خدمت کی ہے۔ لیکن اب جبکہ میں بوڑھا ہو گیا ہوں۔ مجھ پر یہ الزام لگایا جاتا ہے۔ کہ میں جماعت کا ۲ ہزار روپیہ کھا گیا ہوں۔ اور مرتد ہو گیا ہوں۔ کیا یہی مدد تھی جو تم نے اپنی تنظیم اور روپیہ سے اپنے امام کی کی۔ کہ اب تم منافق اور اسکی پارٹی کی اس سے بھی زیادہ مدد کرو گے جس کے معنے یہی ہو سکتے ہیں کہ اس سے بھی زیادہ گندے الزام ان پر لگاؤ گے۔ اگر مولوی محمد علی صاحب سے تم نے یہ کہا تھا کہ وہ سولہ ہزار روپیہ کھا گئے ہیں۔ تو تھوڑے دنوں میں ہی مولوی صدر الدین صاحب مولوی عبد المنان اور مولوی عبد الوہاب کے متعلق یہ کہو گے کہ یہ تیس تیس ہزار روپیہ کھا گئے ہیں۔ ان کے احسانات خواجہ کمال الدین صاحب اور مولوی محمد علی صاحب سے زیادہ نہیں۔ پھر ان کی قابلیت بھی ان جیسی نہیں۔ وہ دونو غلام رسول ۳۵ اور عبد المنان سے زیادہ عالم تھے۔ اور تم پر ان کے احسانات تھے۔ ان میں سے ایک نے انگلینڈ میں مشن قائم کیا اور دوسرے نے قرآن کریم کا ترجمہ انگریزی زبان میں کیا۔ لیکن تمہاری تنظیم اور تمہارا روپیہ ان کے کسی کام نہ آیا۔ تم نے ان کی زندگی میں ہی ان کی مخالفت کی۔ انہیں مرتد قرار دیا۔ ان میں سے ایک پر یہ الزام لگایا۔ کہ اس نے جماعت کا سولہ ہزار روپیہ کھا لیا ہے۔ اور تم نے اسے اتنا دکھ دیا کہ اس نے مجبور ہو کر

مرتے وقت وصیت کی

کہ فلاں فلاں شخص میرے جنازہ کو ہاتھ نہ لگائیں۔ پس تمہاری تو یہ حالت ہے کہ تم نے اپنے محسن اور جماعت کے بانی مولوی محمد علی صاحب کو بھی دکھ دیا۔ اور انہیں مرتد قرار دیا۔ تم نے خواجہ کمال الدین صاحب کی بھی مخالفت کی۔ اور انہیں مرتد قرار دیا۔ اور اب مولوی صدر الدین صاحب مولوی عبد المنان مولوی عبد الوہاب اور ان کے ساتھیوں کی بھی کسی دن باری آجائے گی۔ اور تھوڑے دنوں میں ہی تم دیکھو گے۔ کہ انہیں بھی مرتد قرار دیا جا رہا ہے۔ فرق صرف یہ ہے کہ مولوی محمد علی صاحب اور خواجہ کمال الدین صاحب کی باری پہلے آگئی تھی۔ اور ان کی باری بعد میں آئے گی۔ بہرحال اس مضمون نے بتا دیا کہ یہ لوگ جب کہتے تھے کہ ہمارا اس فتنہ سے کوئی تعلق نہیں تو جھوٹ بولتے تھے۔ کیونکہ اگر ان کا اس فتنہ سے کوئی تعلق نہیں تھا تو اب انہوں نے اپنا نظام اور اپنا روپیہ اور اپنا اسٹیج ان لوگوں کے لئے کیوں وقف کرنے کا اعلان کیا ہے۔ یہ بات بتاتی ہے کہ پہلے جھوٹ بول کر انہوں نے اپنے فعل پر پردہ ڈالنا چاہا۔ مگر آخر اللہ تعالیٰ نے ان کے اس پردہ کو چاک کر دیا۔ اور بتا دیا کہ

ان کے اندرونی عزائم کیا ہیں

جیسا کہ خدا تعالیٰ نے قرآن کریم میں فرماتا ہے کہ قد بدت البغضاء من افواههم وما تخفي صدورهم اكبر۔ ان کا غصہ ان کے مونہوں سے نکل آیا ہے۔ لیکن جو غصہ ان کے دلوں میں چھپا ہے۔ وہ اس سے بھی زیادہ ہے۔ مگر اس کے علاوہ ان کا یہ مضمون میری سچائی کی بھی ایک واضح دلیل ہے۔ کیونکہ تھوڑے ہی دن ہوئے میں اس کے متعلق ایک رؤیا الفضل میں شائع کروا چکا ہوں۔ جو ان کے اس اعلان سے لفظاً لفظاً پورا ہو گیا ہے۔ انہوں نے اپنے مضمون میں مجھے یہ طعنہ بھی دیا ہے کہ میں اپنے رؤیا و کشوف اور الہامات کو وحیٔ نبوت کا درجہ دے رہا ہوں۔ حالانکہ یہ بالکل غلط ہے۔ اگر کسی رؤیا کے پورا ہونے پر انہیں کوئی اعتراض ہو۔ تو ان کا حق ہے کہ وہ اسے پیش کریں۔ لیکن اگر کوئی رؤیا پورا ہو جائے تو اس کے متعلق یہ کہنا کہ اسے وحیٔ نبوت کا مقام دیا جا رہا ہے۔ اس بزدل فوجی کی سی حماقت ہے۔ جو بھاگا جا رہا تھا۔ اور زخم پر ہاتھ لگا کر کہتا جاتا تھا کہ یا اللہ یہ خواب ہی ہو۔ یہ لوگ بھی دیکھتے ہیں کہ فلاں رؤیا یا کشف پورا ہو گیا ہے۔ لیکن چونکہ ان کا دل اسے ماننے کے لئے تیار نہیں ہوتا۔ اسلئے کہہ دیتے ہیں کہ یا اللہ یہ جھوٹ ہی ہو۔ حالانکہ جو بات پوری ہو جائے۔ اسے جھوٹا کون کہہ سکتا ہے۔ جو بات واقعہ میں پوری ہو جائے۔ اسے جھوٹا کہنے والا پاگل ہی ہو سکتا ہے اگر ہم ایک خواب کے متعلق لکھتے ہیں۔ کہ وہ پوری ہو گئی ہے۔ تو تم اس کے متعلق یہ تو کہہ سکتے ہو کہ تمہارا یہ دعوےٰ غلط ہے وہ خواب پوری نہیں ہوئی۔ لیکن

جو خواب پوری ہو گئی ہے

اس کے متعلق یہ کیوں کہتے ہو کہ اسے وحی نبوت کا مقام دیا جا رہا ہے۔ یہ تو ویسی ہی بات ہے جیسے کوئی کہے کہ تم سورج کو سورج کیوں کہتے ہو۔ تم زمین کو زمین کیوں کہتے ہو۔ تم دریا کو دریا کیوں کہتے ہو تم لوگ بےشک سورج کو چھچھوندر کہدو دریا کو پیشاب کہدو۔ پہاڑ کو کنکر کہدو یہ تمہاری مرضی ہے۔ ہم لوگ سچ کو سچ کہیں گے سورج کو سورج کہیں گے۔ دریا کو دریا کہیں گے اور پہاڑ کو پہاڑ کہیں گے۔ میں نے بتایا ہے کہ میں نے ایک رؤیا دیکھی تھی۔ اور وہ رؤیا الفضل میں بھی چھپ چکی ہے۔ اس سے پتہ لگتا ہے۔ کہ پیغام صلح کا یہ لکھنا کہ اے ربوہ کے باغیو ہمارا نظام ہمارا روپیہ اور ہمارا اسٹیج تمہارے لئے حاضر ہے۔ ہم تمہاری پوری پوری مدد کریں گے۔ اس رؤیا کی صداقت کو ظاہر کر رہا ہے

میں نے خواب میں دیکھا تھا

کہ خدا تعالیٰ کے ملائکہ ربوہ کے اوپر سارے جو میں وہ آیتیں پڑھ پڑھ کر سنا رہے ہیں۔ جو قرآن شریف میں یہودیوں اور منافقوں کے لئے آئی ہیں اور جن میں یہ ذکر ہے کہ اگر تم کو مدینہ سے نکالا گیا۔ تو ہم بھی تمہارے ساتھ ہی مدینہ سے نکل جائیں گے۔ اور اگر تم سے لڑائی کی گئی۔ تو ہم بھی تمہارے ساتھ مل کر مسلمانوں سے لڑائی کریں گے۔ لیکن قرآن کریم منافقوں سے فرماتا ہے کہ نہ تم یہودیوں کے ساتھ مل کر مدینہ سے نکلو گے اور نہ ان کے ساتھ مل کر مسلمانوں سے لڑو گے۔ یہ دونوں جھوٹے وعدے ہیں۔ اور صرف یہودیوں کو انگیخت کرنے کے لئے ہیں۔ چنانچہ دیکھ لو پہلے تو پیغامیوں نے کہا کہ ہمارا اس فتنہ سے کوئی تعلق نہیں لیکن اب وہ

منافقوں کو ہر ممکن مدد دینے کا اعلان

کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہمارا روپیہ اور ہماری تنظیم اور ہمارا اسٹیج سب کچھ تمہارے لئے وقف ہے گویا وہی کچھ کہہ رہے ہیں جو خواب میں بتایا گیا تھا۔ لیکن ابھی زیادہ زمانہ نہیں گذرے گا کہ وہ اس مدد کے اعلان سے پیچھے ہٹ جائیں گے۔ اور ان لوگوں سے بے تعلق ہو جائیں گے۔ کیونکہ خدا تعالیٰ کا یہی منشاء ہے۔ کسی بڑے آدمی کی طرف منسوب ہونا ان باغیوں کو کوئی فائدہ نہیں دے گا۔ اور پیغام صلح والے اپنے وعدے جھوٹے ثابت کرینگے اور کبھی وقت پر ان کی مدد نہیں کرینگے۔ غرض

پیغام صلح کا یہ مضمون

اسبات کی شہادت ہے کہ میری یہ رؤیا پوری ہو گئی ہے اور اس کا یہ کہنا کہ میں اپنی خوابوں کو وحیٔ نبوت کا مقام دیتا ہوں جھوٹ ہے۔ صرف ایک سچی بات کو سچی کہا گیا ہے۔ اور اگر کوئی شخص کسی سچی بات کو جھوٹ کہتا ہے۔ تو وہ خود کذاب ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے الہامات کو بھی دنیا جھوٹا کہتی تھی۔ لیکن دیکھ لو کس طرح خدا تعالیٰ ایک جماعت کو آپ کے پاس کھینچ لایا۔ اور دنیا نے مان لیا کہ آپ کے الہامات کو جھوٹا کہنے والے خود جھوٹے تھے۔

ابھی مجھے

ایک انگریز نومسلم نے لکھا ہے

کہ آپ کے وہ رؤیا و کشوف جو اب تک پورے ہو چکے ہیں انہیں ایک رسالہ کی صورت میں شائع کرائیں تاکہ ہم دنیا کو بتا سکیں کہ خدا تعالیٰ اب بھی کلام کرتا ہے اور اپنے بندوں کو غیب پر آگاہ کرتا ہے۔ چنانچہ میں نے مولوی دوست محمد صاحب کو کہا ہے کہ وہ ایسی خوابوں اور الہامات کو جمع کریں تاکہ انہیں شائع کیا جا سکے۔ اور دنیا کو بتایا جائے کہ وحی و کشوف کا سلسلہ بند نہیں ہو گیا بلکہ وہ اب بھی جاری ہے۔ اور خدا تعالیٰ اپنے بندوں کو غیب پر اطلاع دیتا ہے۔ اب دیکھو یہ کتنی عجیب بات ہے کہ غیر مبایعین تو کہتے ہیں کہ میں اپنے الہامات اور خوابوں کو وحیٔ نبوت کا درجہ دے رہا ہوں۔ لیکن دو ہزار میل سے ایک انگریز نومسلم مجھے لکھتا ہے کہ آپ اپنی خوابوں اور الہامات کو جلد شائع کرائیں۔ تاکہ ہم دنیا کے سامنے انہیں حجت کے طور پر پیش کر سکیں اور اسے بتا سکیں کہ خدا تعالیٰ اب بھی اپنے بندوں کو غیب پر اطلاع دیتا ہے

کل بھی میں نے

ایک رؤیا دیکھی ہے

میں سمجھتا ہوں کہ وہ رؤیا ہندوؤں میں تبلیغ کے متعلق ہے۔ اسلئے میں اسے بھی بیان کر دیتا ہوں۔ میں نے رؤیا میں دیکھا۔ کہ میں ایک چارپائی پر کھڑا ہوں۔ ایک طرف میں ہوں۔ اور دوسری طرف چوہدری اسد اللہ خان صاحب ہیں۔ اور سامنے ایک چارپائی پر ایک ہندو بیٹھا ہوا ہے۔ چوہدری اسد اللہ خان صاحب کے ہاتھ میں ایک

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کتاب ہے۔ جو وہ پڑھ کر سنا رہے ہیں۔ اس کتاب کا سائز خطبہ الہامیہ جتنا ہے۔ یعنی وہ بڑے سائز کی کتاب ہے۔ چودھری اسداللہ خاں صاحب نے اس کتاب میں سے ایک فقرہ یہ پڑھا۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے گورداسپور میں ایسا ایسا بیان کیا ہے۔ اس پر وہ ہندو کہتا ہے۔ کہ اس کی معین مثالیں بھی تو دیں۔ تا یہ بات ہماری سمجھ میں آجائے۔

چودھری اسداللہ خاں صاحب

وہ کتاب اس طرح پڑھ رہے ہیں۔ کہ اصل بات تو آجاتی ہے۔ لیکن مثالیں غائب ہیں۔ اس لئے اس ہندو نے کہا۔ کہ آپ مثالیں بھی تو دیں۔ تاکہ یہ بات ہماری سمجھ میں آجائے۔ اس پر میں کھڑا ہو گیا۔ اور اس کی بات کا جواب دینے لگا۔ میں سمجھتا ہوں۔ کہ یہ سارا مضمون کشفی ہے۔ کیونکہ میرے ہاتھ میں اس وقت کوئی کتاب نہیں تھی۔ میں نے کہا۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا تھا۔ کہ ہندوؤں میں اپنے پرانے بزرگوں کی جو شکلیں بنائی جاتی ہیں۔ اور ان کے کئی کئی ناک کئی کئی ہاتھ اور کئی کئی آنکھیں دکھائی جاتی ہیں۔ ان کو ظاہر پر محمول کرنا درست نہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں۔ کہ خدا تعالےٰ کے مامور تو اس لئے آتے ہیں۔ کہ لوگ ان سے سبق سیکھیں۔ لیکن ہندوؤں کی تصویروں میں جو بزرگوں کی شکلیں دی جاتی ہیں۔ ان کے کئی کئی ناک۔ ہاتھ۔ آنکھیں اور سر دکھائے جاتے ہیں۔ اور وہ سخت بھیانک شکلیں ہوتی ہیں۔ ایسی شکل والے سے تو انسان بھاگتا ہے نہ کہ محبت کرتا ہے۔ پس اگر وہ لوگ واقعی ایسے تھے۔ تو پھر دنیا کو تعلیم نہیں دے سکتے تھے۔ کیونکہ ان کے زمانہ کے لوگ ان کو دیکھ کر بھاگ جاتے ہوں گے۔ حالانکہ

خدا تعالیٰ کے مامور

لوگوں کو سبق سکھانے کے لئے دنیا میں مبعوث ہوتے ہیں۔ اس کی مثال حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے کلام سے یہ ملتی ہے۔ کہ آپ فرماتے ہیں۔ دنیا میں جو بھی مصلح آتا ہے۔ وہ کسی اچھی قوم سے آتا ہے۔ تاکہ لوگ اس سے نفرت نہ کریں۔ اور جب خدا تعالےٰ نے ہر مصلح کے لئے اچھی قوم میں سے ہونے کی شرط رکھی ہے۔ تو یہ کیسے ہو سکتا ہے۔ کہ اس کے کئی کئی ناک ہوں۔ کئی کئی ہاتھ ہوں۔ یا کئی کئی سر اور کئی کئی آنکھیں ہوں۔ اس سے تو لوگ ڈر جائیں گے۔ اور ایسے مصلح کو دیکھتے ہی بھاگ جائیں گے۔ اس سے فائدہ کیا اٹھائیں گے۔ اگر اس کے

کئی بڑے بڑے ناک ہوں گے۔ تو وہ خیال کریں گے۔ کہ یہ انسان نہیں۔ بلکہ ہاتھی کی طرح کا کوئی جانور ہے۔ اگر اس کے کئی سر ہوں گے۔ تو وہ کہیں گے۔ یہ انسان نہیں بلکہ کوئی عجیب الخلقت حیوان ہے۔ اور اگر کئی کئی آنکھیں ہوں گی۔ تو وہ کہیں گے۔ کہ یہ انسان نہیں بلکہ کوئی نئی قسم کا سانپ ہے۔ اور وہ اس سے ڈر کر بھاگ جائیں گے۔

پھر میں بتاتا ہوں

کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے کئی کئی ناک۔ کان اور آنکھیں ہونے کی فلاسفی بھی بیان فرمائی ہے۔ اور بتایا ہے۔ کہ اس سے یہ مراد نہیں کہ ان مصلحین کی فی الواقع اس قسم کی شکلیں تھیں۔ بلکہ اگر تصویر میں یہ دکھایا گیا ہے۔ کہ کسی مصلح کے کئی ناک تھے۔ تو اس کا یہ مطلب تھا۔ کہ ان میں اس قدر قوت شامہ پائی جاتی تھی۔ کہ وہ دور سے عیب روحانی کو سونگھ لیتے تھے۔ اور جب ان کے بڑے بڑے کان دکھائے جاتے تھے۔ تو اس کا یہ مطلب ہوتا تھا۔ کہ وہ دور سے فریادیوں کی فریاد سن لیتے تھے۔ اور ان کی ضرورت کو پہچان لیتے تھے۔ اور جب ان کی کئی آنکھیں دکھائی جاتی تھیں۔ تو اس کا یہ مطلب ہوتا تھا۔ کہ وہ حقیقت کو بہت جلد پہچان لیتے تھے۔ اسی طرح تصویری زبان میں کئی کئی ہاتھ بنانے کا یہ مطلب تھا۔ کہ اس مصلح کے پاس ایسے دلائل و براہین تھے۔ کہ ان سے دشمن مبہوت ہو جاتا تھا۔ جیسے حضرت ابراہیم علیہ السلام کے متعلق ہی قرآن کریم میں آتا ہے۔ کہ فبہت الذی کفر۔ کافر ان کے

دلائل و براہین سے مبہوت ہو گیا

غرض خواب میں میں اس ہندو کو یہ مثالیں دیتا ہوں۔ اور کہتا ہوں۔ کہ چودھری اسداللہ خاں صاحب تو صرف خلاصہ بیان کر رہے ہیں۔ اس لئے انہوں نے مثالیں بیان نہیں کیں۔ اس پر وہ ہندو خاموش ہو گیا۔

اس رؤیا سے میں سمجھتا ہوں۔ کہ کسی زمانہ میں خدا تعالےٰ ہندوؤں میں بھی تبلیغ اسلام کا رستہ کھول دے گا۔ وہ لوگ اس قسم کے دیوتاؤں کے قائل ہیں۔ جن کے کئی کئی ہاتھ کئی کئی ناک اور کئی کئی آنکھیں ہوتی تھیں۔ لیکن ایک وقت آئے گا۔ کہ خدا تعالیٰ ان پر یہ حقیقت کھول دے گا۔ کہ وہ دیوتا بھی ہمارے جیسے انسان ہی تھے۔ صرف ان کی روحانی طاقتوں کو تصویری زبان میں اس طرح دکھایا گیا ہے۔ کہ گویا ان کے کئی کئی ہاتھ تھے۔ کئی کئی سر تھے۔ کئی کئی آنکھیں اور کئی کئی ناک تھے۔ اور یہ روحانی طاقتیں سب بزرگوں

کو دی گئی ہیں۔ حضرت فریدالدین صاحب شکر گنج رح۔ حضرت نظام الدین صاحب اولیاء رح اور حضرت معین الدین صاحب چشتی رح کو بھی یہ روحانی طاقتیں دی گئی تھیں۔ وہ بھی لوگوں کے عیوب بہت جلد پہچان لیتے تھے۔ وہ بھی مظلوموں کی فریادیں سنتے تھے۔ اور وہ بھی اپنے دلائل و براہین سے دشمن کو قائل کر لیتے تھے۔ ہندوؤں نے اپنی روحانی طاقتوں کو تصویری زبان میں کئی کئی آنکھوں ناکوں اور کئی کئی ہاتھوں کی شکل میں دکھایا ہے۔ اگر وہ اپنے بزرگوں کو انسانوں کی شکل میں ہی پیش کرتے۔ تو لوگ ان سے ڈر کر بھاگنے کی بجائے ان سے سبق سیکھتے۔ اور اپنے اندر

نیکی پیدا کرنے کی کوشش کرتے

مگر انہوں نے جس شکل میں اپنے بزرگوں کو پیش کیا ہے۔ اسے دیکھ کر تو انسان ڈر کر بھاگنے لگتا ہے۔ اور جب وہ کئی کئی ہاتھ دیکھتا ہے۔ تو خیال کرتا ہے کہ یہ کوئی تیندوا ہے۔ جب کئی کئی سر دیکھتا ہے۔ تو خیال کرتا ہے۔ کہ یہ کوئی عجیب الخلقت حیوان ہے۔ جب کئی کئی آنکھیں دیکھتا ہے۔ تو خیال کرتا ہے۔ کہ یہ کوئی نئی قسم کا سانپ ہے۔ حالانکہ وہ ہمارے جیسے ہی انسان تھے۔ یہ غلط فہمی جس دن دور ہو گئی۔ اور ہندوؤں کی سمجھ میں یہ بات آگئی۔ کہ ان کے دیوتا اور بزرگ بھی انسان ہی تھے۔ تو وہ انسانوں سے سبق سیکھنے کے لئے تیار ہو جائیں گے۔ اور صداقت کو قبول کرنا ان کے لئے کوئی مشکل نہیں رہے گا۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانہ میں ایک دن حضرت خلیفۃ المسیح اول رض مسجد اقصیٰ سے قرآن کریم کا درس دے کر واپس آرہے تھے۔ کہ راستہ میں ایک ہندو ڈپٹی جس کا مسجد اقصیٰ کے ساتھ ہی ایک بڑا سا مکان تھا۔ بیٹھا ہوا تھا۔ وہ آپ کو دیکھتے ہی کھڑا ہو گیا۔ اور کہنے لگا۔ حکیم صاحب میں آپ سے ایک بات پوچھنا چاہتا ہوں۔ آپ نے فرمایا پوچھیں۔ اس نے کہا حکیم صاحب میں نے سنا ہے۔ کہ مرزا صاحب بادام روغن اور پلاؤ بھی کھا لیتے ہیں۔ حضرت خلیفہ اول رض نے فرمایا۔ ڈپٹی صاحب ہمارے مذہب میں یہ سب چیزیں جائز ہیں۔ اور لوگ انہیں کھا سکتے ہیں۔ مرزا صاحب کے لئے بھی ان طیب چیزوں کا کھانا جائز ہے۔ اس پر وہ حیران ہو کر کہنے لگا۔ کہ کیا فقیروں کو بھی یہ چیزیں کھانا جائز ہیں۔ یعنی کیا بزرگوں کے لئے بھی ان چیزوں کا کھانا جائز ہے۔ آپ نے فرمایا ہاں ہمارے مذہب میں فقیروں کے لئے بھی پاک چیزیں جائز ہیں۔ بلکہ ان کے لئے دوسروں سے زیادہ پاک چیزیں کھانے کا حکم ہے۔ اس پر وہ خاموش ہو گیا۔ یہ جواب تو شریفانہ تھا۔ جو حضرت خلیفہ اول رض نے اس ڈپٹی کو دیا۔ لیکن ایک جواب خلیفہ رجب دین صاحب نے بھی ایک مجسٹریٹ کو دیا تھا۔ وہ خواجہ کمال الدین صاحب کے خسر تھے۔ اور ان کی طبیعت بڑی تیز تھی۔ ایک دفعہ وہ کسی شہادت کے سلسلہ میں

عدالت میں گئے۔ تو مجسٹریٹ جو ہندو تھا۔ ان سے کہنے لگا۔ کہ لوگ کہتے ہیں۔ کہ مرزا صاحب پلاؤ قورمہ اور کباب بھی کھا لیتے ہیں۔ کیا یہ ٹھیک بات ہے۔ خلیفہ رجب دین صاحب نے جواب دیا۔ کہ اسلام میں تو یہ سب چیزیں حلال ہیں۔ اور ان کا کھانا جائز ہے۔ لیکن اگر آپ کو یہ چیزیں پسند نہیں۔ تو آپ بے شک پاخانہ کھا لیا کریں۔ مجسٹریٹ کہنے لگا۔ خلیفہ صاحب آپ تو ناراض ہو گئے۔ انہوں نے کہا۔ میں ناراض تو نہیں ہوا۔ میں نے تو صرف آپ کی بات کا جواب دیا ہے۔

اصل بات یہ ہے

کہ جو وساوس اور شبہات کسی قوم میں راسخ ہو چکے ہوتے ہیں۔ عام طور پر اس قوم کے لوگ دوسروں سے بھی انہی خیالات کی توقع رکھتے ہیں۔ میں سمجھتا ہوں کہ وہ ہندو ڈپٹی تعلیم یافتہ ہونے کی وجہ سے خاموش ہو گیا ہو گا۔ ورنہ وہ ضرور پوچھتا۔ کہ ہمارے ہاں تو بزرگوں کے دو دو سر اور چار چار ناک اور کئی کئی آنکھیں ہوتی ہیں۔ مگر مرزا صاحب کا تو ایک ہی سر اور ایک ہی ناک اور دو ہی آنکھیں ہیں۔ پھر وہ اور آگے بڑھتا اور کہتا کہ ہمارے ہنومان کی تو دُم بھی تھی۔ لیکن مرزا صاحب کی تو کوئی دُم نہیں۔ پھر یہ کیسے مصلح ہو گئے۔ میں سمجھتا ہوں۔ کہ تعلیم یافتہ ہونے کی وجہ سے اسے شرم آگئی۔ اور اس نے یہ سوالات نہ کئے۔ ورنہ وہ یہ باتیں ضرور پوچھتا۔ کیونکہ ہندوؤں میں اپنے بزرگوں کے متعلق اسی قسم کے خیالات پائے جاتے ہیں۔ اور انہوں نے تصویری زبان میں ان کے کئی کئی سر کئی کئی آنکھیں کئی کئی ناک اور کئی کئی ہاتھ دکھائے ہیں۔ بہرحال جب ہندوؤں کے دل ان وساوس سے پاک ہو جائیں گے۔ اور وہ

روحانیت کا سبق

سیکھنے کے لئے کسی عجیب الخلقت مخلوق کی جو ہاتھی اور سانپ اور تیندوے سے مشابہت رکھتی ہو۔ تلاش نہیں کریں گے۔ بلکہ انسانوں سے ہی سبق سیکھنے کے لئے تیار ہو جائیں گے۔ تو اللہ تعالیٰ انہیں بھی ہدایت دے دیگا۔ اور وہی وقت ہو گا۔ جب احمدیت ان کے دلوں میں قائم ہو جائیگی۔

درخواست دعا۔ خاکسار کے پھوپھی زاد بھائی مرزا احمد بیگ صاحب ریٹائرڈ انکم ٹیکس آفیسر منٹگمری کی نظر موتیابند کی وجہ سے بند ہو گئی ہے۔ اور وہ گنگارام ہسپتال میں بغرض اپریشن داخل ہوئے ہیں۔ احباب صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔ مرزا نذیر علی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جو لوگ خلافت پر ایمان نہیں رکھتے انہیں ہم جماعت احمدیہ کا رکن نہیں سمجھتے

جماعت ہائے احمدیہ کی متفقہ قراردادیں

جماعت احمدیہ نانو ڈوگر

جماعت احمدیہ نانو ڈوگر ضلع شیخوپورہ نے مورخہ ۱۱/۲/۵۶ بعد نماز جمعہ مندرجہ ذیل ریزولیوشن پاس کیا ہے۔

"ہم مولوی عبدالوہاب صاحب اور مولوی عبدالمنان صاحب اور ان کے رفقاء کو جماعت احمدیہ میں تصور نہیں کرتے۔ ہم سب ان سے برأت کا اظہار کرتے ہیں"

۲۔ ہم تمام متفقہ طور پر یہ اقرار کرتے ہیں کہ ہم تا زندگی خلافت کے ساتھ رہیں گے اور خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کو خلیفۃ المسیح الثانی اور المصلح الموعود برحق جانتے ہیں"

خاکسار ممبران جماعت احمدیہ نانو ڈوگر معرفت نذیر احمد امیر جماعت احمدیہ نانو ڈوگر۔ ضلع شیخوپورہ

سلدیاں ضلع سیالکوٹ

جماعت احمدیہ سلدیاں ضلع سیالکوٹ ریزولیوشن جماعت احمدیہ شہر سیالکوٹ شائع شدہ اخبار الفضل ۲۶/۱۰/۵۶ کے تمام حصوں کی تائید کرتی ہے۔

جماعت احمدیہ سلدیاں ضلع سیالکوٹ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں درخواست کرتی ہے کہ وہ تمام لوگ جو ان افراد کے کاموں میں شاورت تک جب تک حصہ لیں ان کو اپنے میں نہ سمجھا جائے تاکہ ہمارے تربیتی۔ تعلیمی۔ تنظیمی اور حفاظتی حصے تازہ جذبہ سے بالا رہ سکیں اور ٹھوس بنیادوں پر گردوپیش کے حالات پر نظر رکھتے ہوئے اس قسم کے حفاظتی حصے جن کے ہوتے ہوئے حضور پر حملہ ہو گیا محتاط اور استوار ہو جائیں۔ گو الٰہی سلسلوں اور ان کے خلفاء کا محافظ اللہ تعالیٰ ہی ہوتا ہے۔ جہاں تک ظاہر کا سوال ہے اس کو ملحوظ رکھ سکیں۔

ممبران جماعت احمدیہ سلدیاں بذریعہ چوہدری غلام رسول سلدیاں ضلع سیالکوٹ

سانگھڑ سندھ

جماعت احمدیہ سانگھڑ سندھ نے مورخہ ۹/۱۱/۵۶ کو ایک اجلاس عام میں متفقہ طور پر حسب ذیل قرارداد منظور کی۔

"ہم ممبران جماعت احمدیہ سانگھڑ جماعت احمدیہ ربوہ کی اس قرارداد سے جو الفضل ۲۳ اکتوبر ۱۹۵۶ء میں شائع ہو چکی ہے پوری طرح متفق ہیں اور پرزور تائید کرتے ہیں کہ جن لوگوں نے اپنے عمل سے ثابت کر دیا ہے کہ انہیں خلافت حقہ سے کوئی واسطہ نہیں ان کا خارج از جماعت ہو جانا جماعت کے لئے اسی طرح بہتر ہے جس طرح عضو معطل کا کاٹ دیا جانا بقیہ جسم کے لئے مفید ہوتا ہے۔ ہم اقرار کرتے ہیں کہ اگر کوئی اور منافق ہمارے علم میں آیا تو فوراً اس کی اطلاع حضور اقدس کی خدمت میں دیں گے

ہم ہیں حضور کے ادنیٰ خادم ممبران جماعت احمدیہ سانگھڑ سندھ

بشیر آباد اسٹیٹ

مورخہ ۲۶/۱۰/۵۶ بعد نماز عشاء جماعت احمدیہ بشیر آباد اسٹیٹ نے حسب ذیل ریزولیوشن پاس کیا۔

"جماعت احمدیہ بشیر آباد اسٹیٹ سندھ کا یہ اجلاس اس بات کا اقرار کرتا ہے کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خدا تعالیٰ کے مقرر کردہ خلیفہ اور حضرت مسیح موعود کے حقیقی جانشین ہیں اور آپ ہی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئی "المصلح الموعود" کے مصداق ہیں۔ آپ سے وفاداری اور محبت کا تعلق قائم کر کے ہم نے زندہ خدا کو پایا ہے

ہم حضور کو غیر متزلزل وفاداری کا یقین دلاتے ہوئے اس عہد کی تجدید کرتے ہیں کہ ہم آخری دم تک حضور کے دامن سے وابستہ رہیں گے اور حضور کے ادنیٰ سے ادنیٰ اشارہ پر سب کچھ قربان کرنا ہی سعادت سمجھتے ہیں۔

اور موجودہ فتنہ منافقین جن کا ذکر جماعت احمدیہ لاہور۔ ربوہ۔ راولپنڈی وغیرہ کے ریزولیوشنوں میں آچکا ہے سے انتہائی برأت کا اعلان کرتے ہیں"

(فضل دین سیکرٹری اصلاح و ارشاد)

شیخ پور ضلع گجرات

مورخہ ۲/۱۱/۵۶ بعد نماز جمعہ ممبران انجمن احمدیہ ہذا کا اجلاس منعقد ہو کر حسب ذیل قرارداد متفقہ طور پر پاس ہوئی۔

(۱) جماعت ہذا منافقین کے فتنہ اور اس میں شامل ہونے والے تمام افراد سے قطعی لاتعلقی کا اظہار کرتی ہے اور حضور کی خلافت پر کامل ایمان کا اظہار کرتی ہے۔ جماعت احمدیہ شیخ پور یہ سمجھنے پر حق بجانب ہے کہ ایسے منافقین نے جن کے رسماً وقتاً فوقتاً اخبار الفضل میں شائع ہوتے رہتے ہیں اپنے رویے اور عمل سے جماعت احمدیہ سے علیحدگی اختیار کر لی ہے اور انہیں اب اس بات کا قطعاً حق نہیں کہ وہ جماعت احمدیہ کی تنظیم کی طرف منسوب ہو سکیں۔

۲۔ جماعت احمدیہ شیخ پور اپنے غیر معمولی اجلاس میں لاہور۔ ربوہ۔ راولپنڈی اور لائلپور کی جماعتوں کی قراردادوں کی پوری پوری تائید کرتی ہے۔ نیز ان قراردادوں میں جن اشخاص کے نام دیئے گئے ہیں انہیں جماعت احمدیہ مبائعین کا ممبر تصور نہیں کرتی۔

چوہدری نادر علی پریذیڈنٹ انجمن احمدیہ شیخ پور

کرتو ضلع شیخوپورہ

ہم جملہ ممبران جماعت احمدیہ کرتو جملہ ریزولیوشن جماعتہائے احمدیہ ربوہ۔ لاہور۔ راولپنڈی وغیرہم کی تائید کرتے ہوئے یہ ریزولیوشن پاس کرتے ہیں کہ منافقین نے خود اپنے عمل اور رویہ سے اپنے آپ کو الگ کر لیا ہے اس لئے وہ جماعت مبائعین کے کسی طرح بھی حصہ نہ سمجھے جائیں۔

جملہ ممبران جماعت احمدیہ کرتو ضلع شیخوپورہ بذریعہ مستری اللہ دتا سیکرٹری مال

شیخوپورہ

"ہم ممبران جماعت احمدیہ شیخوپورہ متفقہ طور پر اپنے اس مستحکم ایمان اور یقین کا اظہار کرتے ہیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئی "مصلح موعود" کے مصداق اور آپ کے حقیقی اور سچے جانشین اور خلیفہ برحق ہیں۔ آپ کے ذریعہ سے اللہ تعالیٰ نے اسلام اور حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کے نام کو اکناف عالم تک پہنچایا۔ اور ہر کٹھن سے کٹھن لمحات میں اللہ تعالیٰ نے آپ کی نصرت و تائید فرمائی

ہم ممبران جماعت احمدیہ شیخوپورہ حضور کے ساتھ اپنی کامل وفاداری اور اطاعت کا عہد کرتے ہیں۔ اور جملہ منافقین کو جماعت سے خارج سمجھتے ہیں۔

ہم ممبران جماعت احمدیہ شیخوپورہ قراردادِ ربوہ۔ لاہور۔ راولپنڈی اور کراچی کی پرزور تائید و تصدیق کرتے ہوئے ایسے لوگوں کو جماعت کا حصہ نہیں سمجھتے اور ایسے منافقین کے وجود سے جماعت کی مبارک تنظیم کو پاک رکھنا اپنا فرض اولین سمجھتے ہیں

ہم ہیں حضور کے ادنیٰ ترین غلام ممبران جماعت احمدیہ شیخوپورہ

محترمہ بیگم شاہنواز ممبر پارلیمنٹ کا تصدیق نامہ

تیس برس گذرے مسیح الملک حکیم اجمل خاں مرحوم کی دوا سے دودھ ہضم ہونے لگا تھا۔ اب آپ کی تیار کردہ قرص اکسیر اعظم سے دودھ ہضم کر رہی ہوں۔

طعام سے بے رغبتی۔ ہاضمہ کی خرابی۔ ریح اور گرانی کی شکایات بھی دور ہو گئی ہیں۔ قرص اکسیر اعظم فی الحقیقت اکسیر اعظم اور یونانی طب کا زندہ معجزہ ہیں۔ میں نے بے شمار دوائیں استعمال کیں اور فائدہ نہ ہوا۔ لیکن قرص اکسیر اعظم خدا کے فضل سے بے حد مفید ثابت ہوئیں۔ آپ کو اس مفید ایجاد کو رجسٹرڈ کرا لینا چاہیئے۔ اور کوشش فرمائیں کہ زیادہ سے زیادہ لوگ اسے استعمال کر کے فائدہ اٹھائیں۔

قرص اکسیر اعظم ایک ماہ کورس قیمت پانچ روپے ۔/۵ ۔

ناظم ایجنسی طبیہ عجائب گھر امین آباد ضلع گوجرانوالہ

اوقاتِ روانگی یونائیٹڈ ٹرانسپورٹس سرگودھا

نمبر سروس	پہلی سروس	دوسری سروس	تیسری سروس	چوتھی سروس	پانچویں سروس	چھٹی سروس	ساتویں سروس	آٹھویں سروس	نویں سروس	دسویں سروس
ازسرگودھا برائے لاہور	۳½	۴½	۵½	۶½	۷½	۸¾	۱۰	۱۱½	۱۳	۱۴½
از لاہور برائے سرگودھا	۳½	۵	۶½	۸	۹½	۱۰¾	۱۲	۱۳½	۱۵	۱۶
ازگوجرانوالہ برائے سرگودھا	۵¾	۱۰½	۱۵¼							
ازسرگودھا برائے گوجرانوالہ	۵¾	۱۰½	۱۵¾							

نوٹ:۔ لاہور۔ سرگودھا درمیان پانچ گھنٹے اور سرگودھا گوجرانوالہ کے درمیان سوا چار گھنٹے کا سفر ہے (جنرل مینیجر)

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی ہے اور تزکیہ نفوس کرتی ہے!

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قادیان میں ملکی تقسیم کے وقت زمینوں کے ریٹ ـ کلیمز داخل کرنیوالے احباب توجہ فرمائیں

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی طرف سے ۲ جون ۱۹۵۶ء کے اخبار الفضل میں مندرجہ بالا عنوان سے جو ریٹ مکرم ملک محمد عبداللہ صاحب فاضل قادیان کے طیار کردہ شائع ہو چکے ہیں۔ وہ ریکارڈ ہے قادیان دارالامان کی متروکہ جائداد کا۔ کیونکہ ملک صاحب موصوف قادیان میں زمینوں کا کام کرتے تھے۔ بعض کوائف جو انہوں نے تلاش کر کے نوٹ کئے ہیں وہ ذیل میں شائع کئے جاتے ہیں تا اگر دوست چاہیں تو ملک صاحب موصوف کو اپنے کیس میں گواہ کے طور پر بھی پیش کر سکتے ہیں۔ محلہ دارالانوار جو اپنی شان و شوکت کے لحاظ سے سب محلوں سے بڑا ہے۔ جس میں نہایت اعلےٰ شان کی کوٹھیاں بنی ہیں۔ جیسے کہ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی کوٹھی ہے اور چوہدری محمد ظفر اللہ خاں صاحب کی عالی شان کوٹھی ہے جو ساٹھ فٹ کی سڑک پر ہے اس کی متروکہ جائداد کی قیمت دوسرے محلوں کی قیمت سے زیادہ ہے اور غلہ منڈی و ریلوے روڈ سے بھی کچھ زیادہ ہی ہوگی کم نہیں۔ کیونکہ دارالانوار میں ہر ایک اندرونی سڑک تیس تیس فٹ کی ہے اور بڑی سڑک ۶۰ اور ۷۵ فٹ کی ہے۔ ایسی سڑکیں سوا اس محلہ کے کسی محلہ میں نہیں۔ پس اس سے محلہ دارالانوار کی اہمیت ظاہر ہے۔ نہ صرف محلہ دارالانوار کی بلکہ قادیان کی متروکہ جائداد کی بھی۔

اس نقشہ سے قادیان کی اہمیت کے متعلق ایک عمومی قیاس کیا جا سکتا ہے۔ یہ تو دوستوں کو معلوم ہی ہے کہ قادیان ایک عالمگیر جماعت کا مرکز تھا جہاں لوگ آباد ہونے کے بے حد شوق سے آتے اور زمین خرید تے تھے جس کے نتیجہ میں قادیان کی آبادی بفضل خدا روز بروز بڑھتی اور پھیلتی جا رہی تھی۔ مزید تشریح اور ثبوت کے لئے دارالانوار کے احباب بھی ملک محمد عبداللہ صاحب مولوی فاضل لیکچرار تعلیم الاسلام کالج ربوہ سے خط و کتابت کریں۔

پارٹیشن کے وقت قادیان کے مختلف محلہ جات میں زمین کی قیمت

نمبر قطعہ	محلہ	نام خریدار	رقبہ (فٹ - سرسائی - مرلہ)	قیمت فی مرلہ	کل قیمت	تاریخ خرید	حوالہ ثبوت
۱	متصل جنرل سروس کمپنی	ملک محمد عبداللہ صاحب ربوہ	۱-۰-۰۰	۶۸۰/-	۶۸۰/-	۲۳ ۴/۴۶	رجسٹر فروخت اراضی قادیان ۴۶ء
۲	〃 〃	〃 〃 〃	۱-۶-۰	۶۸۰/-	۱۳۹۴/-	〃	〃 〃
۳	〃 〃	چوہدری ظہور حسین صاحب ربوہ	۲-۴-۰۰	۶۸۰/-	۱۶۵۰/-	〃	〃 〃
۴	〃 〃	چوہدری محمد اسحٰق صاحب سیالکوٹ	۲-۴-۰۰	۶۸۰/-	۱۶۵۰/-	۳۰ ۴/۴۶	〃 〃
۵	متصل ریتی چھلہ	مستری رشید احمد صاحب سیالکوٹ	۲-۴-۰۰	۶۸۰/-	۱۶۵۰/-	〃	رجسٹر فروخت اراضی قادیان ۴۶ء
۶	〃 〃	ڈاکٹر محمد احمد صاحب برادر ڈاکٹر حشمت اللہ خانصاحب	۲-۴-۰۰	۶۸۰/-	۱۶۵۰/-	۳۰ ۴/۴۶	〃 〃
۷	〃 〃	ڈاکٹر ملک ممتاز احمد صاحب لاہور	۲-۴-۰۰	۶۸۰/-	۱۶۵۰/-	۲۲ ۴/۴۶	〃 〃
۸	〃 〃	عبداللہ خانصاحب دوکاندار دارالبرکات قادیان	۴-۳-۰۰	۶۸۰/-	۲۹۶۵/-	۲ ۵/۴۶	〃 〃 ۴۶ء
۲	دارالبرکات	چوہدری رحمت خانصاحب ملتان	۲-۶-۰۰	۹۴۰/-	۲۵۰۰/-	۲۴ ۷/۴۷	〃 ۴۷ء
۳	〃 〃	محمد شفیع صاحب حجام قادیان	۲-۶-۰۰	۹۴۰/-	۲۵۰۰/-	۲۷ ۷/۴۷	〃 〃
۴	〃 〃	مستری محمد رمضان صاحب گجرات	۲-۸-۰۰	۸۶۴/-	۲۵۰۰/-	〃	〃 〃
۱۶	ریلوے روڈ	ملک امام الدین صاحب سمبڑیال	۱۰-۰۰-۰۰	۱۰۵۰/-	۱۰۵۰۰/-	۲۱ ۳/۴۷	اخبار الفضل مورخہ ۱۳ ۳/۴۷
۴۴	〃	حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم اے	۲-۶-۰۰	۱۰۰۰/-	۲۶۷۰/-	〃	〃 〃
۵۷	غلہ منڈی	بابو محمد سعید صاحب ملتان	۳-۲-۱۷	۷۵۰/-	۲۵۰۲/-	〃	〃 〃
۵۹	〃	شیخ مشتاق احمد صاحب	۵-۶-۱۹	۱۱۰۰/-	۲۳۳۰/-	〃	〃 〃

برکت علی خان سیکرٹری دارالانوار کمیٹی قادیان حال ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

درخواستہائے دعا

۱ ـ میری والدہ صاحبہ دمہ کی وجہ سے بیمار ہیں۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ کامل صحت عطا فرمائے۔

قاضی بشیر احمد کھوکھر وان مرچنٹ شیخوپورہ

۲ ـ میرا بھانجہ عزیز اسد اللہ خان بعمر ۱۲ سال عرصہ ایک سال سے بیمار چلا آرہا ہے۔ احباب کرام سے درخواست دعا ہے۔

سردار غلام احمد مصطفےٰ احمدی ڈوگر۔ نانو ڈوگر بمقام کماسی ڈاکخانہ خاص ضلع لاہور

۳ ـ میری بیوی کو سیڑھی سے گر کر چوٹ لگ گئی ہے۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ اسے صحت کاملہ عطا فرمائے۔

محمد ذکاء اللہ خاں پتوکی ضلع لاہور

۴ ـ میرے ماموں بزرگوار سردار خاں صاحب عرصہ دراز سے بواسیر کی بیماری میں مبتلا ہیں۔ احباب کرام سے درخواست دعا ہے۔ نیز کسی دوست کو کوئی مجرب نسخہ معلوم ہو۔ تو وہ بھی مندرجہ ذیل ایڈریس پر تحریر فرما کر ممنون فرمائیں۔

چوہدری سردار خاں بمقام تہال ڈاکخانہ تہال تحصیل کھاریاں۔ ضلع گجرات

خاکسار چوہدری محمد نعیب تہال

۵ ـ ہمارے ایک نہایت مخلص بزرگ بابو اللہ دین صاحب بیمار ہیں۔ اور نہایت کمزور ہو چکے ہیں۔ احباب سلسلہ سے دعا کی درخواست ہے۔

خاکسار عبداللہ خان قائد مجلس خدام الاحمدیہ خوشاب ضلع سرگودھا

۶ ـ ہماری جماعت کے امیر جماعت چوہدری علم الدین صاحب بوجہ درد ریح صاحب فراش ہیں۔ احباب چوہدری صاحب کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں۔ کہ خدا تعالیٰ چوہدری صاحب کو زندگی دراز اور صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔

خاکسار :- محمد دورث شاہ ہاشمی انگلش ٹیچر ڈی۔ بی مڈل سکول نوانکوٹ چک نمبر ۹، براستہ ڈھاباں سنگھ ضلع شیخوپورہ

۷ ـ میں عرصہ تین سال سے ایک شدید خطرناک مرض میں مبتلا ہوں۔ جس کی تشخیص میں ڈاکٹروں نے ہڈیوں کی ٹی بی قرار دیا ہے۔ احباب کرام سے درخواست ہے کہ عاجز کیلئے درد دل سے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ مجھے صحت والی زندگی عطا فرمائے۔

محمد شریف محلہ دارالرحمت غربی ربوہ

برادر خدا بخش بیکری والا ربوہ

علاقہ تھل میں زرعی اراضی برائے فروخت

خاصی تعداد میں زرعی اراضی کے مربعہ جات جو بیرون بلاک ہیں بہت جلد فروخت کئے جا رہے ہیں اراضی زرخیز اور عمدہ ہے۔ قیمت بالکل معمولی ہے۔ کاشتکار طبقہ کے لئے یہ بہترین موقعہ ہے۔ خط و کتابت کے ذریعہ یا خود مل کر طے کریں۔

پنچایت زراعت فارم لمیٹڈ کارز دیو بلڈنگ چوک رنگ محل لاہور

اہل اسلام

کس طرح ترقی کر سکتے ہیں؟ کارڈ آنے پر مفت

عبداللہ الہ دین سکندر آباد دکن

ضرورت

ہمارے لاہور کے دفتر میں کام کرنے کے لئے ایک محنتی دیانتدار میٹرک پاس نوجوان کی ضرورت ہے۔ جو ٹائپ کرنا اچھی طرح جانتا ہو۔ گذشتہ تجربہ ضروری نہیں۔ درخواست کے ہمراہ فوٹو ضروری ہے۔ اور کم سے کم تنخواہ جو منظور ہو تحریر کریں۔

چوہدری سمیع اللہ پروپرائیٹر سپلینڈرز انٹرنیشنل ـ ۱۰ بی شاہ عالم مارکیٹ لاہور

الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیں۔

نئے دانت بنوانے اور بغیر درد کے نکلوانے اور نظر کی عینکوں کیلئے ہماری خدمات حاصل کریں ڈاکٹر شریف احمد دندان ساز نزد صدر چونگی چنیوٹ

جامعہ نصرت ربوہ کے ضمنی امتحانِ ایف اے کا نتیجہ

امسال جامعہ نصرت سے پانچ لڑکیوں نے ایف اے کے امتحان میں کمپارٹمنٹ لیا تھا۔ اللہ تعالےٰ کے فضل وکرم سے وہ تمام ستمبر کے سپلیمنٹری امتحان میں کامیاب ہوگئی ہیں۔ ان کے نام مع نمبروں کے درج ذیل ہیں۔

۱	مختار درانی	۳۲۰	نمبر
۲	محمودہ بیگم	۳۱۵	"
۳	منصورہ حق	۳۷۶	"
۴	مسعودہ	۲۷۰	"
۵	بشریٰ سلطانہ	۲۶۷	"

بی اے کے سپلیمنٹری امتحان میں رشیدہ کشور ریاضی کا اے۔ بی کورس لیکر کامیاب ہوئی ہیں۔ اسی طرح پچھلے برس سعیدہ حبیب اللہ عربی میں یونیورسٹی میں فرسٹ رہیں اور گولڈ میڈل حاصل کیا۔ اللہ تعالےٰ سے دعا ہے کہ ان طالبات کیلئے یہ کامیابی مستقبل میں اور بہت سی کامیابیوں کا پیش خیمہ ثابت ہو۔ اور وہ جامعہ نصرت سے حقیقی علم حاصل کرسکیں۔ آمین

پرنسپل جامعہ نصرت ربوہ

جلسہ سالانہ کے موقع پر الفضل کا خاص نمبر شائع ہوگا

قلمی معاونین کی خدمت میں ضروری گذارش

جلسہ سالانہ کے مبارک موقع پر امسال بھی الفضل کا ایک خاص نمبر شائع ہوگا۔ جو ٹھوس دینی، علمی مضامین کے علاوہ تصاویر سے بھی مزین ہوگا اہلِ قلم حضرات کی خدمت میں التماس ہے کہ وہ اس نمبر کو کامیاب بنانے میں قلمی معاونت فرمائیں۔ خاص نمبر کے مضامین یکم دسمبر ۱۹۵۶ء تک دفتر الفضل میں پہنچ جانے چاہئیں۔ (ادارہ)

مصر نے پاکستانی دستوں کو عالمی پولیس میں شامل کرنے سے انکار کردیا

کراچی ۱۵ر نومبر معتبر ذرائع کی اطلاع کے مطابق حکومت مصر نے مشرق وسطےٰ کے لئے بین الاقوامی پولیس فورس میں پاکستانی دستوں کو شامل کرنے سے انکار کردیا ہے۔

معلوم ہوا ہے کہ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کی طرف سے حکومت پاکستان کو یہ اطلاع موصول ہوئی کہ مصر نے عالمی پولیس فورس میں پاکستانی دستوں کی شرکت پر بعض اعتراض کئے ہیں۔ اس صورت حال نے مصر اور پاکستان کے تعلقات میں ایک نیا بحران پیدا کردیا ہے۔

وزیر اعظم حسین شہید سہروردی نے کل مشرق وسطےٰ کے سفارتی نمائندوں سے مصر کے تازہ موقف اور اپنے دورہ مشرق وسطےٰ کے بارے میں بات چیت کی۔

اس سے پہلے ایسوسی ایٹڈ پریس آف پاکستان نے نئی دہلی سے یہ اطلاع دی تھی کہ مصر نے عالمی پولیس فورس میں ہندوستان کے دستے شامل کرنے پر رضامندی ظاہر کی۔ مصر نے اس پولیس فورس میں پاکستانی دستوں کی شمولیت پر اعتراض کیا ہے۔

درخواست دعا

مکرم محمود احمد صاحب ساکن ٹمکیالہ اور بابا برکت علی خاں ہر دو ساکن بھٹیاں ضلع گجرات چند ماہ سے سخت بیمار ہیں۔ جملہ احباب کرام و درویشان قادیان سے درخواست ہے کہ ان ہر دو کے لئے دردِ دل سے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ اپنے خاص فضل کے ماتحت انہیں شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

(محمد سعید دارالرحمت غربی)

پاکستان کے دشمن ہمیں الگ اور کمزور کرنا چاہتے ہیں

میرے دورۂ مشرق وسطیٰ کا مقصد اسلامی ممالک کا استحکام و اتحاد ہے

کراچی ۱۵ر نومبر۔ وزیر اعظم جناب حسین شہید سہروردی نے رات ایک بیان میں کہا ہے۔ کہ پاکستان کے دشمن ہمیں الگ اور کمزور کرنے کے لئے بے چین ہیں۔ وہ چاہتے ہیں کہ ہم ان کے ناپاک عزائم کا شکار ہوجائیں۔ اپنے حقوق نہ منوا سکیں۔ اور نہ ہی دنیا کی قوموں میں سربلند ہوسکیں۔

مسٹر حسین شہید سہروردی نے کہا " میرا بڑا مقصد یہ ہے کہ زیادہ سے زیادہ دوست بنائے جائیں۔ آپ نے کہا "ہم بڑے پُر آشوب اور خطرناک دور سے گذر رہے ہیں۔ ہمارے ایسے دوست ہونے چاہئیں۔ جن پر ہم اعتماد کرسکیں مسٹر سہروردی نے اعلان کیا " جب تک میں وزارت عظمےٰ کے عہدے پر فائز ہوں۔ میں ایسا کوئی کام نہیں ہونے دوں گا جو پاکستان کی کمزوری کا موجب ہو۔

پاک بھارتی سرحد پر فائرنگ

سیالکوٹ ۱۵ر نومبر۔ گذشتہ منگل کی سہ پہر کو بھارتی باشندوں نے پاکستانی علاقہ سے زبردستی مویشی بھگائے جانے کی کوشش کی۔ جس سے بھارتی فوجوں اور پاکستانی سرحدی گشتی پولیس کے درمیان فائرنگ شروع ہوگئی معلوم ہوا ہے کہ جموں و کشمیر سے چالیس بھارتی باشندے سیالکوٹ کے قریب پاکستانی علاقہ میں داخل ہوگئے اور چرتے ہوئے مویشیوں کو لے جانے کی کوشش کی۔ اسی اثنا میں پاکستانی سرحدی پولیس مویشی چرانے والوں کی چیخ و پکار سنکر قریبی چوکی سے موقعہ پر پہنچ گئی۔ جس پر بھارتیوں نے فائرنگ شروع کردی۔ پاکستانی پولیس نے جوابی فائرنگ کی دونوں طرف سے نصف گھنٹے تک فائرنگ جاری رہی۔ بعد میں بھارتی حملہ آور جھاڑیوں میں چھپتے چھپاتے بھاگ گئے۔ کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔

عرب سربراہوں کی کانفرنس

بیروت ۱۵ر نومبر:۔ عرب ممالک کے سربراہوں کی کانفرنس آج دوسرے دن بھی جاری رہی۔ جس میں ایک مشترکہ عرب پالیسی کی تشکیل پر غور کیا گیا۔ امروزہ کانفرنس بند کمرے میں ہوئی۔

بین العرب آئل کانفرنس

دمشق ۱۵ر نومبر۔ حکومت شام نے بین العرب آئل کانفرنس میں شرکت کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ کانفرنس ۱۷ر نومبر کو بغداد میں شروع ہو رہی ہے۔ تمام عرب شیوخ اور سرداروں کے علاوہ تمام عرب ممالک کے نمائندے اس کانفرنس میں شریک ہوں گے۔ اس کا مقصد عرب ممالک کی تیل کی پالیسیوں میں مطابقت پیدا کرنا ہے۔ باخبر ذرائع نے آج یہاں بتایا کہ روس نے شام کی تیل کی ضروریات پوری کرنے کی پیش کش کی ہے۔ پائپ لائنوں کے ذریعے تیل کی سپلائی میں رکاوٹ پیدا ہو جانے کے باوجود شام میں کافی تیل موجود ہے۔

ہمارے تیار کردہ انجکشنوں کی فہرست

ایک ڈبی میں چھ انجکشن قیمت فی ڈبی تین روپے چار آنے علاوہ محصولڈاک و پیکنگ پورے سٹ کے خریدار کو دس فیصدی کمیشن

۱۔ درد قولنج۔ ۲۔ نزلہ زکام۔ ۳۔ کھانسی دمہ۔ ۴۔ دستوں کیلئے ۵۔ درد گردہ۔ ۶۔ ۷۔ وجع المفاصل۔ ۸۔ عرق النساء۔ ۸۔ تپ محرقہ۔ ۹۔ اینٹی ٹوکسین۔ ۱۰۔ ایپر سوڈیا۔ ۱۱۔ پیشاب کی تکالیف ۱۲۔ بیکوڈیا۔ ۱۳۔ فیور بخار ہر قسم ملیریا۔ ۱۴۔ کمی خون کے لئے ۱۵۔ پیچش۔ ۱۶۔ ہسٹریا کے لئے۔ ۱۷۔ خناق۔ وبائی۔ ۱۸۔ تپ دق کے لئے اکسیر ہے۔ ۱۹۔ ہیضہ کے لئے۔ ۲۰۔ بواسیر

نوٹ:۔ طب یونانی اور ہومیوپیتھی کے سپیشل انجکشن بھی ہم سے خریدئے۔ فہرست ۱۰ر کے ٹکٹ۔

المشتہر:۔ احمدیہ فارمیسی ہارون

منیجر اتحاد میڈیکل کارپوریشن گورنمنٹ رجسٹرڈ بارگرا آباد ضلع شیخوپورہ

خارش اور بالچر کا شرطیہ علاج

یہ دوائی بفضل تعالےٰ دھدر، بالچر، لوطا اور خارش ہر قسم کے لئے بہت مفید ہے۔ مکمل کورس ایک روپیہ چار آنے علاوہ محصولڈاک

پتہ:۔ قاضی نذر محمد نیر دواخانہ طب جدید گھوکھر منزل چک چیمہ ڈاکخانہ خاص ضلع گوجرانوالہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah